السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا جرابوں کا پہننا انسان کے لئے ایک دن رات کے ساتھ مقید ہے یعنی صرف پانچ نمازیں ہی پڑھ سکتا ہے۔ اور اگر وہ بحالت طہارت پانچ سے زیادہ نمازیں پڑھ لے تو پھر کیا حکم ہے؟ مثلاً اس نے عشاء کی نماز کے بعد مسح کا آغاز کیا اور فجر ظہر عصر اور مغرب کی نمازیں مسح کے ساتھ ادا کیں مغرب کا وضوء برقرار تھا کہ عشاء کا وقت ہوگیا تو کیا وہ مغرب کے اس وضوء کے ساتھ نماز عشاء ادا کرسکتا ہے۔ یا اس جرابیں اتار کر وضوء کرنا پڑے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث سے ثابت ہے کہ :

وقت للمسافر فی المسح علی الخفین ثلاثة ایام بلیالیھا و للمقیم یوما ولیلة (واصلہ فی سنن ابی داؤد)

''نبی کرکریم صلی اللہ علیہ وسلم نے موزوں پر مسح کے لئے مسافر کے لئے تین دن رات اور مقیم کے لئے ایک دن رات کی مدت کا تعین فرمایا۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کی رخصت کا تعین نمازوں کی تعداد کے حساب سے نہیں فرمایا اس لئے مقیم مسح کے ساتھ پانچ سے زیادہ نمازیں بھی پڑھ سکتا ہے مثلاً حدث کے بعد نماز مغرب کے وضوء میں مسح کرے پھر مغرب وعشاء جمع تقدیم کی صورت میں ادا کرے پھر نماز فجر ظہر اور عصر کے لئے وضوء اور مسح کرلے اور پھر مغرب وعشاء کی نمازی بیماری وغیرہ کی کسی شرعی عذر کی بناء پر جمع تقدیم کی صورت میں ادا کرے تو یہ جائز ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص316

محدث فتویٰ